حکومتِ پنجاب، محکمہ زراعت
شعبہ اصلاحِ آبپاشی، لاہور

پنجاب میں آبپاش زراعت کی پیداوار بڑھانے کا منصوبہ

ڈرپ آبپاشی

فوائد

- 50 فیصد تک پانی کی بچت
- 45 فیصد تک کھاد کی بچت
- 35 فیصد تک پیداوری اخراجات میں کمی
- 100 فیصد سے زائد پیداوار میں اضافہ
- فصل کا جلد پکنا
- پیداوار کے معیار میں بہتری
- کسانوں کا منافع بخش فصلوں کی طرف رجحان
- غیر ہموار زمینوں کیلئے موزوں ترین

اصغر علی شاکر، 90 چک شمالی (سلانوالی) سرگودھا

نظامتِ اعلیٰ زراعت (اصلاحِ آبپاشی) پنجاب
۲۱- آغا خان (ڈیوس) روڈ، لاہور
ویب سائٹ: www.ofwm.agripunjab.gov.pk ، ای میل: pipipwm@gmail.com

پنجاب میں آبپاش زراعت کی پیداوار بڑھانے کا منصوبہ

ڈرپ نظام آبپاشی ایک جدید طریقۂ آبپاشی ہے جسے پانی کی طلب اور رسد کا فرق ختم کرنے کیلئے تشکیل دیا گیا ہے۔ روایتی طریقہ آبپاشی میں کھیت کو پوری طرح پانی سے بھر دیا جاتا ہے، جس سے پودوں کے سانس لینے کا عمل متاثر ہوتا ہے اور پودے دباؤ کا شکار ہوجاتے ہیں۔ اس میں فصل کو ضرورت سے کئی گنا زیادہ پانی ملتا ہے جو ضائع ہونے کے ساتھ ساتھ فصل کی بڑھوتری کے عمل کو بھی متاثر کرتا ہے۔ ڈرپ نظام آبپاشی میں پانی کی فراہمی کیلئے پائپوں کا جال بچھایا جاتا ہے۔ پانی ان پائپوں سے ہوتے ہوئے پودوں کی جڑوں میں جاتا ہے۔ اس نظام میں پانی نہ بخارات بن کر اُڑتا ہے اور نہ ہی غیر ضروری جگہوں پر جانے کی وجہ سے ضائع ہوتا ہے۔ اس میں پانی کی مقدار کو کنٹرول کرنے کیلئے والو لگے ہوتے ہیں اور ہر فصل کو اسکی ضرورت کے مطابق بآسانی پانی فراہم کیا جاسکتا ہے۔ ڈرپ آبپاشی باغات اور قطاروں والی فصلات کیلئے انتہائی موزوں تصور کیا جاتا ہے۔ مالٹے کا باغ اگر روایتی طریقے سے لگایا جائے تو چار سال بعد پھل دینا شروع کرتا ہے جبکہ ڈرپ آبپاشی سے لگے مالٹے کے باغ کو تیسرے سال میں ہی پھل لگنا شروع ہوجاتا ہے۔

شاہینوں کا شہر سرگودھا کینو کی بہترین پیداوار کے حوالے سے جانا جاتا ہے۔ محکمہ زراعت کے شعبہ اصلاح آبپاشی نے ڈرپ آبپاشی کی ترویج کا منصوبہ شروع کیا ہے جس کیلئے عالمی بینک کا تعاون حاصل ہے۔ اس منصوبے کے تحت ڈرپ اور سپرنکلر کی تنصیب پر مالی اور تکنیکی معاونت فراہم کی جاتی ہے۔ جو کاشتکار کم از کم تین اور زیادہ سے زیادہ پندرہ ایکڑ پر ڈرپ یا سپرنکلر کی تنصیب کرانا چاہیں محکمہ انہیں کل لاگت کا 60 فیصد ادا کرتا ہے جبکہ بقیہ 40 فیصد کاشتکار نے ادا کرنے ہوتے ہیں۔ جب سے یہ منصوبہ شروع ہوا ہے، سرگودھا کے ترقی پسند کاشتکاروں نے اس میں گہری دلچسپی کا مظاہرہ کیا ہے اور اس وقت سرگودھا کے بہت سے کاشتکار اس سے مستفید ہوتے ہوئے ترشاوے کے نئے باغات کیلئے ڈرپ آبپاشی نظام لگا چکے ہیں اور کئی کاشتکار پانی کی کمی کے پیش نظر اپنے پرانے باغات کو ڈرپ آبپاشی پر لے آئے ہیں۔ چک 90 شمالی، تحصیل سلانوالی کے اصغر علی شاکر نے بھی ایک سال قبل اپنے کینو کے 6 سال پرانے باغ کو ڈرپ پر منتقل کیا اور اسکی وجوہات وہ خود اس طرح بتاتے ہیں!

"میرا 15 ایکڑ کا کینو کا باغ ہے ایک سال ہوگیا ہے اسے ڈرپ آبپاشی پر منتقل کئے ہوئے۔ اس سے پہلے وہاں روایتی طریقے سے آبپاشی کرتے تھے اور پانی کی کمی کا سامنا تھا۔ جتنا نہری پانی میسر ہے اس سے ایک مرتبہ بھی 15 ایکڑ سیراب نہیں ہوتا تھا اور پانی پورا کرنے کیلئے پانی خریدنا پڑتا تھا مگر اب پچھلے ایک سال سے زندگی سکون میں آ گئی ہے۔ تمام پودوں کو مناسب وقت پر برابر پانی مل رہا ہے، باغ بھی خوش ہے اور ہم بھی خوش ہیں۔"

ڈرپ آبپاشی میں بروقت اور مناسب پانی کی ترسیل کے ساتھ اس بات کو بھی یقینی بنایا جاتا ہے کہ کھاد اور دیگر زرعی مداخلات کا بروقت اور صحیح استعمال کیا جائے۔ اس مقصد کیلئے اس میں ایک علیحدہ سے ٹینک بنا ہوتا ہے تا کہ کھاد بوقت ضرورت اس میں ڈال دی جائے۔ یہ کھاد پائپوں سے ہوتی ہوئی پانی کے ساتھ قطروں کی صورت میں براہ راست پودوں کی جڑوں میں چلی جاتی ہے۔ اس میں کھاد ضائع ہونے کا احتمال نہیں ہوتا اسی لئے کھاد کا استعمال روایتی طریقے کی نسبت کم ہوتا ہے جبکہ اسکی افادیت زیادہ ہوتی ہے جو اخراجات میں کمی اور پیداوار میں اضافے کا باعث بنتی ہے۔ اصغر صاحب نے اپنے ایک سالہ تجربہ کی بنیاد پر بتایا کہ!

"روایتی طریقے سے کھاد کی چھٹائی میں کھاد غیر ضروری جگہوں پر چلی جاتی ہے اور ضائع ہونے کے ساتھ ساتھ جڑی بوٹیوں کی افزائش کا باعث بنتی ہے علاوہ ازیں کھاد ڈالنے کیلئے مزدوری اور وقت کافی درکار ہوتا ہے۔ پندرہ ایکڑ میں روایتی طریقے سے کھاد دینے کیلئے کم از کم دو سے تین دن لگتے ہیں۔ ڈرپ میں یہ کام نہایت آسانی اور خوش اسلوبی سے ہوجاتا ہے۔ کھاد والے ٹینک میں کھاد کو پانی میں تحلیل کر کے ڈال دیں باقی کام پانی لگانے کے ساتھ ہوجاتا ہے اور پانی کی طرح کھاد بھی سیدھی پودوں کی جڑوں میں چلی جاتی ہے اس سے کھاد ضائع نہیں ہوتی اور اسکی افادیت بھی بڑھ جاتی ہے۔ اس میں وقت کی سو فیصد بچت کے ساتھ ساتھ مزدوری کی بھی بہت بچت ہوجاتی ہے۔ کھاد کے استعمال کا تجربہ بہت اچھا رہا ہے۔ روایتی طریقے میں ایک بوری فی ایکڑ کے حساب سے استعمال کرتے تھے یعنی پندرہ ایکڑ کیلئے پندرہ بوریاں جبکہ ڈرپ میں اس دوران 5 بوریاں استعمال کی ہیں اور پیداوار پہلے سے بہت اچھی اور بہتر ہے"

ڈرپ آبپاشی کو ڈیزائن اس طرح سے کیا جاتا ہے کہ پانی کسی غیر ضروری جگہ پر جائے بغیر صرف پودوں کی جڑوں کے قریب جاتا ہے۔ اسی لئے پانی کی بچت کے ساتھ ساتھ مزدوری اور وقت کی بھی خاطر خواہ بچت ہو جاتی ہے۔ قطاروں والی فصل اور باغات میں درمیان والی جگہ پر پانی اور کھاد نہ جانے کی وجہ سے غیر ضروری جڑی بوٹیوں کی افزائش بہت کم ہوتی ہے جس سے انہیں تلف کرنے کیلئے مزدوری اور زرعی ادویات کی بھی بچت ہوتی ہے۔ ان تمام خصوصیات کی بنیاد پر ڈرپ آبپاشی کو بہترین نظام آبپاشی تصور کیا جاتا ہے۔